رسائلِ نعیمیہ

حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کے آٹھ مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ

صاحبزادہ اقتدار احمد خاں نعیمی قادری بدایونی مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

ناشر:

الفاروق بک فاؤنڈیشن، لاہور

فہرستِ رسائل

معجزات

س۔ اسلام مانتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ پیدا ہوئے۔ یہ قانونِ الٰہی کے خلاف ہے۔ قانونِ قدرت یہ ہے کہ بچہ ماں باپ دونوں کے نطفوں سے بنے۔ اس کے بغیر بچہ بننا ناممکن ہے۔

ج۔ معجزہ یا ارعاص کہتے ہی اسے ہیں جو قانون کے خلاف ہو۔ تب ہی تو مخلوق اس کے مقابلہ سے عاجز ہو گی۔ بلکہ بزرگوں کے ہاتھوں پر خلافِ قانون کچھ باتیں ظاہر ہونا بھی ایک قدرتی قانون ہے۔ بغیر باپ بچّہ ہونا غیر ممکن نہیں پہلے انسان حضرت آدم و حوّا تو بغیر باپ بنے۔ آپ کے سر کی پہلی جوں چارپائی کا پہلا کھٹمل برسات کے پہلے کیڑے بغیر ماں باپ کے دن رات بنتے ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ بن گئے تو کیوں انکار ہے۔

س۔ قرآن کہتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش حضرت جبریل علیہ السلام کی سانس سے یا پھونک سے ہوئی۔ سانس کی ہوا سے خاکی انسان کیسے بن سکتا ہے؟

ج۔ عام انسان نطفہ سے اور نطفہ پانی ہے جیسے انسان پانی سے بن سکتا ہے حالانکہ پانی انسان سے بہت دُور ہے کہ پانی نہ انسان ہے نہ حیوان۔ نہ جسم نامی ایسے ہی بعض انسان ہوا سے بھی بن سکتے ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام اس لئے خاکی انسان ہوئے کہ حضرت مریم انسان ہیں۔ خاک سے ان کی سرشت ہے۔ لہٰذا آپ ماں کی طرف سے بشر ہیں اور دوسری طرف سے رُوح اسی لئے آپ کو انسان کے ساتھ روح اللہ کا خطاب ملا۔

س۔ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ کیسے ہیں۔ وہاں کیا کھاتے پیتے ہیں۔

پیشاب پاخانہ کہاں کرنے جاتے ہیں ؟

ج ۔ جیسے آسمان پر فرشتے زندہ ہیں اور اپنے زندہ رہنے میں مادی خوراک وغیرہ کے حاجتمند نہیں ایسے ہی عیسٰی علیہ السلام اللہ کے ذکر سے زندہ ہیں اور جب مادی غذا کے حاجتمند نہیں تو انہیں انسانی حاجات بھی نہیں۔ آپ اپنی ماں کے پیٹ میں کئی ماہ زندہ رہے۔ بتاؤ وہاں باورچی خانے اور پاخانے کہاں تھے جو رب ۵ ماہ بچہ کو ماں کے پیٹ میں بغیر غذا زندہ رکھ سکتا ہے۔ وہ انہیں وہاں زندہ رکھ رہا ہے۔

س ۔ انسان ماں کے پیٹ میں حیض کا خون بذریعہ ناف کے چوستا رہتا ہے وہ بھی وہاں غذا استعمال کرتا ہے۔

ج ۔ جانوروں کو حیض نہیں آتا۔ ان کے بچے ماں کے پیٹ میں کیا چوستے ہیں۔ مرغ کا بچہ انڈے میں کئی دن زندہ رہتا ہے۔ وہاں ہوا غذا کہاں سے پہنچتی ہے بعض اولیاء اللہ نے برسوں پانی نہیں پیا۔ اور زندہ رہے۔ جب روحانیت جسمانیت پر غلبہ کر جائے۔ تو غذا کی چنداں ضرورت نہیں رہتی۔

س ۔ عیسٰی علیہ السلام پھونک سے مُردہ کیسے زندہ کرتے تھے ؟

ج ۔ جیسے خود جبریل علیہ السلام کی پھونک سے زندہ ہو گئے ویسے ہی اپنی پھونک سے مردوں کو زندہ فرماتے تھے۔

س ۔ موسیٰ علیہ السّلام کی لاٹھی سانپ کیسے بنتی تھی یہ بھی خلافِ عقل ہے۔

ج ۔ جو عقل کے موافق ہو وہ معجزہ نہیں۔ معجزہ کہتے بھی اسے ہیں جو عقل کو حیران کردے ہاں ناممکن چیز معجزہ نہیں بن سکتی۔ لاٹھی کا سانپ بن جانا غیر ممکن نہیں۔ بعض دفعہ عورت کے سر کے بال بسانپ بن جاتے ہیں۔ خراب غذا پیٹ میں سانپ بن کر نکلتی ہے جسے گینڈوا کہتے ہیں بعض عورتوں کے سانپ پیدا ہوتے ہیں جن کے مسائل فقہ کی کتب میں ہیں۔